



# BACKGROUNDEERS

## Press Information Bureau

### Government of India

## وزیر اعظم کا دورہ نیدر لینڈ

### توانائی، ٹیکنالوجی اور اسٹریٹجک تعاون کے فروغ کی سمت میں اہم پیش رفت

حالیہ برسوں میں ہندوستان اور نیدر لینڈ کے درمیان تعلقات نمایاں طور پر مضبوط ہوئے ہیں۔ باہمی تعاون اب روایتی شعبوں سے آگے بڑھ کر ابھرتے ہوئے اور اسٹریٹجک شعبوں تک پھیل چکا ہے۔ مئی 2026 میں وزیر اعظم نریندر مودی کے نیدر لینڈ کے دورے نے سیمی کنڈکٹر، توانائی کے تحفظ، صاف توانائی، ٹیکنالوجی، اختراع اور تعلیم جیسے شعبوں میں تعاون کو مزید تیز کیا ہے۔ یہ دورہ پائیدار ترقی، اقتصادی استحکام اور مستقبل سے ہم آہنگ باہمی تعاون کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس سے ایک مضبوط اور دیرپا شراکت داری کے وژن کو بھی مزید تقویت ملی ہے۔

### ابھرتے ہوئے عالمی نظام میں ہند-نیدر لینڈ تعلقات

ہندوستان اور نیدر لینڈ کے درمیان 1947 میں سفارتی تعلقات کے قیام کے بعد سے مضبوط اور مسلسل فروغ پذیر شراکت داری قائم ہے۔ گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری، آبی وسائل، زراعت، صحت اور اختراع کے شعبوں میں تعاون کو نمایاں وسعت ملی ہے۔ ابھرتے ہوئے عالمی نظام کے تناظر میں اعلیٰ سطح پر باقاعدہ تبادلہ خیال سے دو طرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کیا گیا ہے اور اقتصادی و تکنیکی اشتراک کو نئی رفتار ملی ہے۔ دونوں ممالک اب سیمی کنڈکٹر، قابل تجدید توانائی، بحری ٹیکنالوجی، دفاع، تعلیم اور ڈیجیٹل اختراع جیسے اہم شعبوں میں باہمی تعاون کر رہے ہیں۔ یہ شراکت داری پائیدار ترقی، عالمی سپلائی چین کے استحکام اور اصولوں پر مبنی بین الاقوامی تعاون کو بھی فروغ دیتی ہے۔ عوامی روابط کی مضبوطی اور کاروباری سرگرمیوں میں بڑھتی ہوئی شمولیت نے دونوں ملکوں کے تعلقات کو مزید گہرا کیا ہے۔ وزیر اعظم

نیرنڈر مودی کے مئی 2026 کے دورہ نیرنڈر نے اس مستقبل رُخی شراکت داری کو مزید تقویت بخشی اور یورپ کے ساتھ ہندوستان کے روابط کو نئی جہت ملی ہے۔

### ہندوستان۔ نیرنڈر لینڈ: اختراع، تجارت اور پائیدار ترقی کا مشترکہ سفر

ہندوستان اور نیرنڈر لینڈ کے درمیان شراکت داری مضبوط تاریخی تعلقات اور فروغ پذیر اسٹریٹجک ہم آہنگی پر مبنی ہے۔ یہ تعلق نیرنڈر لینڈز کی جدید اور مستقبل ساز ٹیکنالوجی کی مہارت کو ہندوستان کی وسیع صلاحیت اور اختراعی ماحولیاتی نظام کے ساتھ جوڑتا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان سی سی کنڈکٹر، گرین ہائیڈروجن، بحری ٹیکنالوجی اور ہنرمند افرادی قوت کی نقل و حرکت جیسے اہم شعبوں میں تعاون تیزی سے فروغ پا رہا ہے۔ یہ شراکت داری عالمی نظم و نسق، اقتصادی استحکام اور پائیدار ترقی کے لیے بھی نہایت اہمیت رکھتی ہے۔ یہ مشترکہ اقتصادی مفادات، ٹیکنیکی اشتراک اور عالمی سطح پر یکساں عزائم کی عکاس بھی ہے۔

**اسٹریٹجک اور جغرافیائی سیاسی تناظر:** آج نیرنڈر لینڈ ہندوستان کو محض ایک بڑی منڈی کے طور پر نہیں بلکہ ابھرتی ہوئی عالمی طاقت کے طور پر دیکھتا ہے۔ جدید ترین ٹیکنالوجی میں نیرنڈر لینڈز کی مہارت اور ہندوستان کی وسیع عملی صلاحیت ایک ساتھ مل کر ایک ایسی شراکت داری تشکیل دے رہی ہیں جسے "اختراع اور وسعت کا امتزاج" کہا جاسکتا ہے۔ اس کی نمایاں مثالیں سی سی کنڈکٹر، آبی وسائل، گرین ہائیڈروجن اور بحری ٹیکنالوجی کے شعبوں میں دیکھی جاسکتی ہیں۔

**تجارت، سرمایہ کاری اور یورپی یونین ایف ٹی اے کا دروازہ:** نیرنڈر لینڈ یورپ میں ہندوستان کے سب سے بڑے تجارتی شراکت داروں میں شامل ہے، جہاں دونوں ممالک کے درمیان دو طرفہ تجارت کا حجم 2024-25 میں 27.8 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گیا۔ نیرنڈر لینڈ ہندوستان میں چوتھا سب سے بڑا سرمایہ کار ہے، جس کی مجموعی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) 55.6 ارب امریکی ڈالر درج کی گئی ہے۔ نیرنڈر لینڈ کے ساتھ ہندوستان کی کل تجارتی سرگرمیاں، ہندوستان کی مجموعی ایشیائی تجارت کا تقریباً 2.46 فیصد بنتی ہیں۔ اس تجارت میں ہندوستان کو 17.393 ارب امریکی ڈالر (تقریباً 1,44,095 کروڑ روپے) کا تجارتی فائدہ حاصل ہے۔

ہندوستان میں 300 سے زائد ڈیجیٹل کمپنیاں سرگرم عمل ہیں، جبکہ نیرنڈر لینڈز میں بھی 300 سے زیادہ ہندوستانی کمپنیاں موجود ہیں۔ نیرنڈر لینڈ انڈیا چیئرمین آف کامرس اینڈ ٹریڈ (این آئی سی سی ٹی) اور انڈین بزنس چیئرمین (آئی بی سی) جیسے ادارے دونوں معیشتوں کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

**سی سی کنڈکٹر شعبے میں تعاون:** سال 2024 میں ہندوستان اور نیرنڈر لینڈ نے ہندوستان کے سی سی کنڈکٹر شعبے میں انقلابی پیش رفت کے لیے شراکت داری قائم کی۔ اس تعاون کے تحت مہارتوں کی ترقی، تربیتی پروگرام، مشترکہ تحقیق و ترقی، اور اسٹارٹ اپس و کاروباری سرگرمیوں کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

**توانائی کے تحفظ اور صاف توانائی میں تال میل:** ہندوستان اور نیرنڈر لینڈ ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات کو کم کرنے اور ان سے ہم آہنگی پیدا کرنے کے مشترکہ ہدف پر مل کر کام کر رہے ہیں۔ دونوں ممالک مختلف شراکت داروں کو جوڑنے، معلومات و مہارت کے تبادلے، ٹیکنالوجی کی مشترکہ ترقی،

بہترین تجربات کے اشتراک، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور عملی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے تعاون کر رہے ہیں۔ اس اشتراک کے اہم شعبوں میں گرین ہائیڈروجن کے استعمال کو فروغ دینا اور گرین پورٹس کی تعمیر شامل ہے۔

**نقل و حرکت، تہذیب و وطن اور سیاحت:** نیدرلینڈ یورپ میں ہندوستانی نژاد افراد کی دوسری سب سے بڑی آبادی کا حامل ملک ہے، جو صرف برطانیہ کے بعد آتا ہے۔ وہاں تقریباً 2 لاکھ 40 ہزار ہندو نژاد افراد آباد ہیں، جن میں ایسے تقریباً 2 لاکھ ہندوستانی۔ سرینامی برادری کے افراد شامل ہیں جو مکمل طور پر ڈچ معاشرے کا حصہ بن چکے ہیں۔ دونوں ممالک ہجرت اور نقل و حرکت کے عمل کو مزید آسان اور منظم بنانے کے لیے بھی سرگرم عمل ہیں۔ نیدرلینڈ شراکت داری مضبوط تاریخی تعلقات سے آگے بڑھتے ہوئے اب مستقبل رُخی اسٹریٹجک تعاون میں تبدیل ہو چکی ہے۔

وزیراعظم نریندر مودی کا حالیہ دورہ اس جامع شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے اور تیزی سے بدلتی ہوئی کثیر قطبی دنیا میں یورپ کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کی سمت میں اہم پیش رفت ثابت ہوا۔

### دوطرفہ تجارت اور تکنیکی شراکت داری کے فروغ کے لیے وزیراعظم کا دورہ

ہندوستان کے وزیراعظم اور نیدرلینڈ کے شاہی جوڑے، شاہ ولیم۔ الیکزینڈر اور ملکہ میکسیمیا کے درمیان ہند۔ نیدرلینڈ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے حوالے سے اہم تبادلہ خیال ہوا۔ بات چیت میں عوامی روابط، تعلیم، اختراع، سینی کنڈکٹر، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، آبی نظم، اور گرین شراکت داری جیسے شعبوں میں تعاون کو خصوصی اہمیت دی گئی۔

دونوں ممالک کے رہنماؤں نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ گزشتہ چند برسوں میں ان ترقیاتی شعبوں میں نمایاں پیش رفت حاصل ہوئی ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی اور نیدرلینڈ کے وزیراعظم عزت مآب روب جیٹن نے بھی دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی ہم آہنگی اور اسٹریٹجک قربت کو سراہا۔ دوطرفہ تعاون کے وسیع دائرہ کار کو مد نظر رکھتے ہوئے دونوں رہنماؤں نے 2026 تا 2030 کے لیے ہند۔ نیدرلینڈز تعلقات کو "اسٹریٹجک پارٹنرشپ" کی سطح تک بلند کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس شراکت داری کے تحت اعلیٰ سطح پر پالیسی مذاکرات کو باقاعدہ بنایا جائے گا اور باہمی دلچسپی کے مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔

### دونوں ممالک نے اقتصادی اور سرمایہ کاری تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے لیے درج ذیل امور پر اتفاق کیا:

- دوطرفہ تجارت کا فروغ
- منڈیوں تک رسائی کو بہتر بنانا
- چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ای) کی شمولیت کی حوصلہ افزائی
- سرمایہ کاری کو آسان اور مؤثر بنانا
- مضبوط اور پائیدار ویلیو چین کی تعمیر

اس کے علاوہ دونوں ممالک نے درج ذیل شعبوں میں باہمی تعاون کو مزید وسعت دینے پر بھی زور دیا:

- آبی وسائل، زراعت اور صحت
- ابھرتی ہوئی جدید ٹیکنالوجی
- اختراع، سائنس اور تعلیم
- توانائی کی منتقلی اور پائیدار ترقی
- بحری امور
- دفاع اور سلامتی میں تعاون
- ہجرت اور نقل مکانی
- ثقافتی اور عوامی روابط کے تبادلے

وزیراعظم کے اس دورے نے مشترکہ عالمی چیلنجوں سے نمٹنے اور پائیدار ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے گہرے بین الاقوامی تعاون کی اہمیت کو دوبارہ اجاگر کیا۔ اس دورے نے یہ بھی واضح کیا کہ اسٹریٹجک شراکت داریاں اختراع، اقتصادی استحکام اور اصولوں پر مبنی عالمی تعاون کو مضبوط بنانے میں تیزی سے اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔

### دو طرفہ مذاکرات کے اہم نتائج

وزیراعظم کے دورہ نیدرلینڈ کے نتائج اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ ہندوستان اور نیدرلینڈ کے تعلقات مزید مضبوط اور وسیع ہو رہے ہیں، جبکہ مختلف اسٹریٹجک شعبوں میں طویل مدتی اور مستحکم تعاون کے امکانات بھی تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔

یہ پیش رفت عالمی نظم و نسق کو مضبوط بنانے، پائیدار ترقی کو فروغ دینے، اختراع پر مبنی اقتصادی ترقی کی حوصلہ افزائی کرنے، اور ابھرتے ہوئے عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے دو طرفہ وکثیر جہتی تال میل کو مزید مؤثر بنانے کے مشترکہ عزم کو بھی ظاہر کرتی ہے۔



یہ اسٹریٹجک شراکت داری دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مضبوط بنائے گی اور وکست بھارت کے وژن کے مطابق پائیدار اقتصادی ترقی کو فروغ دے گی۔ اس کے ذریعے دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا، جبکہ ہندوستان میں روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ یہ باہمی تعاون تعلیمی اور تحقیقی شعبوں میں اشتراک کو مزید وسعت دے گا، جس سے اختراع کو فروغ ملے گا اور تحقیق کے معیار و نتائج میں بہتری آئے گی۔ اس کے علاوہ یہ شراکت داری ان شعبوں کا بھی احاطہ کرتی ہے جو ہندوستان کی سلامتی اور ترقیاتی اہداف کے لیے اسٹریٹجک اہمیت رکھتے ہیں۔



گیارہویں صدی کے چول عہد سے تعلق رکھنے والے تانبے کے کتبہ جات کی ہندوستان واپسی ایک اہم ثقافتی سنگ میل ثابت ہوئی۔ یہ نوشتہ جات چول بادشاہوں کی جانب سے جاری کردہ شاہی فرامین ہیں، جن پر تمل اور سنسکرت زبانوں میں تحریریں درج ہیں۔ ان میں تمل ناڈو کے ناگا پٹنم میں

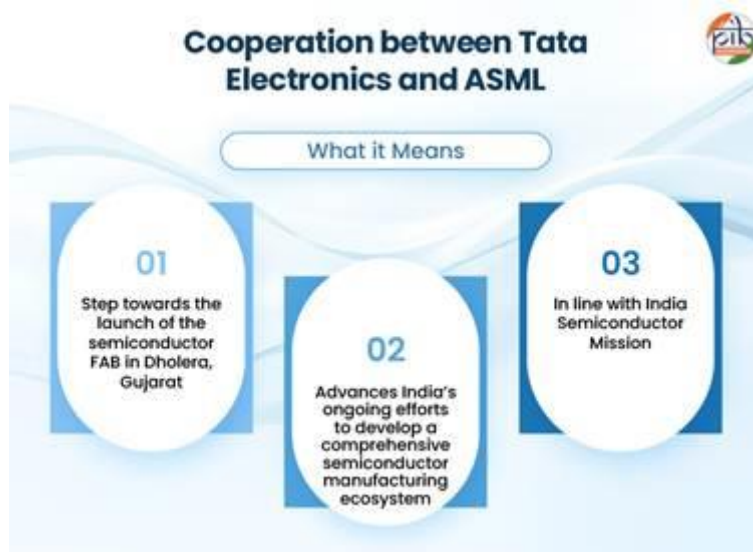
واقع ایک بدھ مرکز (دہار) کو، "انا نیمنگلم" نامی گاؤں عطیہ کیے جانے کا ذکر موجود ہے۔ ان تاریخی نوشتہ جات کی واپسی ہندوستان کے ثقافتی اور تاریخی ورثے کے حوالے سے مزید تحقیق، مطالعہ اور عوامی شعور کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

نتیجہ نمبر 3: تارکین وطن برادری کے باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانا



نقل و حرکت اور تارکین وطن برادری کے باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے سے ہندوستان اور نیدرلینڈ کے درمیان آمد و رفت زیادہ آسان اور موثر ہو جائے گی۔ ہندوستانی طلبہ کو تعلیم، تحقیق اور انٹرن شپ کے بہتر مواقع حاصل ہوں گے، جبکہ ہنرمند پیشہ ور افراد کو ویزا کے حصول میں تیز اور زیادہ پکدار سہولتیں میسر آئیں گی۔ یہ شراکت داری ہندوستانی نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کرے گی۔ ان اقدامات سے دونوں ممالک کے عوامی روابط مزید مستحکم ہوں گے اور تعلیمی و پیشہ ورانہ تعاون کو نئی تقویت ملے گی۔

نتیجہ نمبر 4: ٹاتا الیکٹرانکس اور اے ایس ایم ایل کے درمیان باہمی تعاون



سیسی کنڈکٹر شعبے میں یہ باہمی تعاون ہندوستان کے بڑے تکنیکی عزام کو عملی شکل دینے کی جانب ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگا۔ اس کے تحت گجرات کے ڈھولیرا میں سیسی کنڈکٹر فیبریکیشن یونٹ کے قیام کو فروغ ملے گا۔ یہ شراکت داری عالمی سیسی کنڈکٹر ویلیو چین میں ہندوستان کی پوزیشن کو مزید مضبوط بنائے گی اور جدید ٹیکنالوجی کے میدان میں باہمی تعاون کو فروغ دے گی۔ ساتھ ہی یہ اقدام انڈیا سیسی کنڈکٹر مشین کے مقاصد سے ہم آہنگ ہے اور ہندوستان میں جدید مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں کی ترقی میں بھی معاون ثابت ہوگا۔

## نتیجہ نمبر 5: اہم معدنیات کے شعبے میں تعاون



اہم معدنیات کے شعبے میں تال میل ضروری معدنی وسائل کی قابل اعتماد سپلائی چین کو مزید مضبوط بنائے گا۔ یہ تال میل ہندوستان کے صاف توانائی اور جدید مینوفیکچرنگ کے عزام کو تقویت فراہم کرے گا۔ یہ شراکت داری جدید ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور ہنرمند روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کرے گی۔ ساتھ ہی اس سے اسٹریٹجک معدنیات کی کان کنی اور پروسیسنگ کے میدان میں ہندوستان کی صلاحیتوں کو مزید فروغ ملنے کی توقع ہے۔

نتیجہ نمبر 6: گجرات کے کلپسر پروجیکٹ میں نیدر لینڈ کے ساتھ تکنیکی تعاون



اسٹریٹجک آبی شراکت داری کے تحت نیدر لینڈ کی مہارت سے ہندوستان میں پانی سے متعلق چیلنجوں سے نمٹنے کے عمل کو مزید مضبوط بنایا جائے گا۔ اس تال میل کا مقصد گھریلو اور زرع استعمال کے لیے صاف پانی کی دستیابی کو بہتر بنانا اور عوامی معیار زندگی کو بلند کرنا ہے۔ کلپسر پروجیکٹ کے تحت خلیج کھمبھات پر بیٹھے پانی کا ایک وسیع ذخیرہ تعمیر کرنے کی تجویز ہے، جس کے ساتھ سمندری لہروں سے توانائی کی پیداوار، آبپاشی اور نقل و حمل کے روابط کو بھی فروغ دیا جائے گا۔

یہ تعاون پائیدار آبی نظم اور بڑے پیمانے پر بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔

نتیجہ نمبر 7: گرین ہائیڈروجن سے متعلق روڈ میپ



ہند-نیدر لینڈ گرین ہائیڈروجن روڈ میپ قابل تجدید توانائی اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنائے گا۔ یہ منصوبہ گرین ہائیڈروجن کی پیداوار، استعمال اور برآمد سے متعلق ہندوستان کے اہداف کی تکمیل میں معاون ثابت ہوگا۔ یہ اقدام دونوں ممالک میں صاف توانائی کے ذرائع کے طور پر گرین ہائیڈروجن کے تیز رفتار استعمال کو فروغ دے گا۔ اس کے نتیجے میں نئے بازار پیدا ہوں گے، سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا، روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور ہندوستان کو صاف اور ماحول کے موافق ایندھن کی جانب منتقلی میں مدد ملے گی۔

## نتیجہ نمبر 8: قابل تجدید توانائی کے شعبے میں مشترکہ ورکنگ گروپ کا قیام



دونوں ممالک نے قابل تجدید توانائی کے شعبے میں تعاون کو فروغ دینے اور بہترین تجربات کے تبادلے کے لیے مشترکہ ورکنگ گروپ قائم کیا ہے۔ یہ گروپ گرین ہائیڈروجن، بائیو انرجی، بائیو کیمیکلز، سرکلر فیڈ اسٹاک، قابل تجدید توانائی اور بیٹری ذخیرہ سازی جیسے اہم شعبوں پر توجہ مرکوز کرے گا۔ اس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان صنعتی شراکت داری اور معلومات و مہارت کے تبادلے کو فروغ دینا ہے۔ یہ اقدام ہندوستان کی صاف توانائی کی جانب منتقلی میں مددگار ثابت ہوگا، جبکہ روزگار اور تحقیقی مواقع میں بھی اضافہ کرے گا۔

نتیجہ نمبر 9: توانائی کی منتقلی کے لیے نیتی آئیوگ اور نیدر لینڈ کے درمیان استعداد سازی سے متعلق مشترکہ اعلامیے کی تجدید



پائیدار توانائی کی منتقلی سے متعلق یہ منصوبے اور شراکت داریاں توانائی کے تحفظ اور صاف توانائی کی ترقی کے میدان میں باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنائیں گی۔ ان اقدامات کے تحت پالیسی سازوں، صنعتی رہنماؤں اور تکنیکی ماہرین کو ایک پلیٹ فارم پر لا کر گہرے باہمی تعاون اور معلومات کے تبادلے کو فروغ دیا جائے گا۔ ان منصوبوں سے مختلف شراکت داروں کے درمیان بہتر ہم آہنگی پیدا ہونے کی توقع ہے، جبکہ پورے شعبے میں تکنیکی تعاون کو بھی نئی تقویت ملے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ اقدامات روزگار کے نئے مواقع پیدا کریں گے اور طویل مدتی پائیدار ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔

نتیجہ نمبر 10: مغربی تریپورہ میں ہند-ڈچ مرکز امتیاز (سی او ای) برائے باغبانی کا قیام



مرکز امتیاز (سی اوی) کے قیام کا یہ اقدام تریپورہ میں فلوری کلچر کی ترقی اور علاقائی خوشحالی کو فروغ دے گا۔ اس سے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ خاص طور پر دیہی علاقوں میں لوگوں کے معیار زندگی اور معاشی حالات بہتر ہوں گے۔ مجموعی طور پر یہ منصوبہ عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔

نتیجہ نمبر 11: بنگلور میں مرکز امتیاز برائے مویشی پروری کے تحت ہند-ڈچ مرکز امتیاز برائے ڈیری تربیت کا قیام



بنگلور کے مرکز امتیاز برائے مویشی پروری (سی ای اے ایچ) میں ہند-ڈچ مرکز امتیاز برائے ڈیری تربیت قائم کیا جائے گا۔ یہ اقدام ہندوستان اور نیدر لینڈ کے درمیان ڈیری، متعلقہ زرعی شعبوں اور فوڈ پروسیسنگ میں تعاون کو مزید مضبوط بنائے گا۔ تربیت اور معلومات کے تبادلے کے ذریعے اس شعبے میں پیداوار، معیار اور مہارتوں میں بہتری آئے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ منصوبہ روزگار کے نئے مواقع پیدا کرے گا اور مویشی پروری کے شعبے کو مزید مستحکم بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔

نتیجہ نمبر 12: مویشی پروری اور ڈیری کے شعبے میں باہمی تعاون



یہ باہمی تعاون ہندوستان اور نیدرلینڈ کے درمیان زراعت اور مویشی پروری کے شعبوں میں شراکت داری کو مزید مضبوط بنائے گا، جس میں منڈیوں تک رسائی، موسمیاتی تبدیلی کے مطابق زرعی نظام، اور خوراک تحفظ پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ یہ باہمی تال میل معلومات کے تبادلے، تکنیکی تعاون اور پائیدار زرعی طریقوں کو فروغ دے گا۔ اس شراکت داری سے زرعی پیداوار میں بہتری آئے گی، مویشیوں کی صحت اور بیماریوں کے نظم کو تقویت ملے گی، جبکہ سپلائی چین کی کارکردگی بھی بہتر ہوگی۔ اس کے علاوہ یہ اقدام دیہی معیشت کو مضبوط بنانے، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور طویل مدتی زرعی پائیداری کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

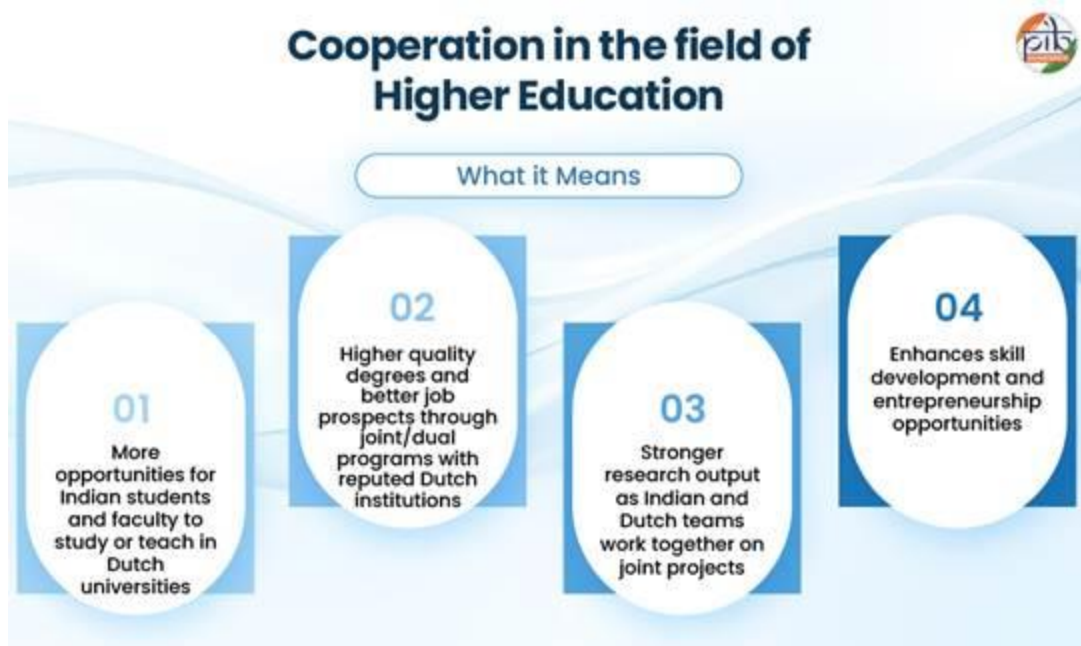
نتیجہ نمبر 13: صحت کے شعبے میں باہمی تعاون کے لیے اشتراک کا نظم



صحت کے شعبے میں یہ باہمی تعاون تحقیق، باہمی اشتراک اور معلومات کے تبادلے کے ذریعے عالمی صحت سے متعلق خطرات سے نمٹنے کے لیے ہندوستان اور نیدرلینڈ کے درمیان شراکت داری کو مزید مضبوط بنائے گا۔ اس تعاون میں متعدی امراض، اینٹی بائیوٹکس، نیکرو ویکل مزاحمت، غیر متعدی بیماریوں، ڈیجیٹل صحت، اور موسمیاتی تبدیلی و صحت کے باہمی ربط جیسے اہم موضوعات پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اس باہمی تال میل کو نیدرلینڈ کے قومی ادارہ صحت و ماحولیات (آر آئی وی ایم) اور انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کے درمیان تعاون سے مزید تقویت حاصل ہوگی۔

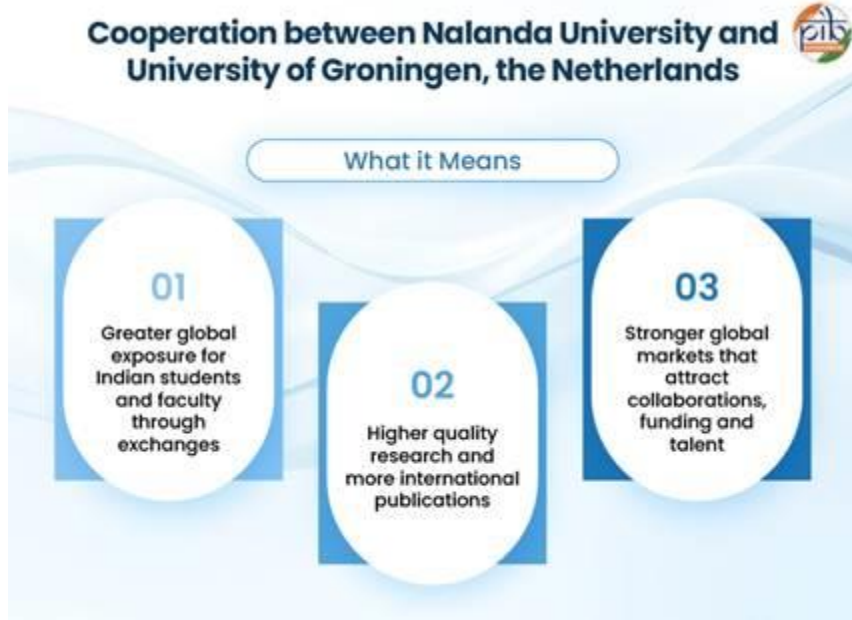


چنگیوں سے متعلق باہمی انتظامی معاونت کا یہ معاہدہ ہندوستان اور نیدر لینڈ کے کسٹم حکام کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنائے گا۔ اس کے تحت معلومات کے تبادلے کو فروغ دیا جائے گا تاکہ نگرانی اور قوانین کے موثر نفاذ کو بہتر بنایا جاسکے اور دونوں ممالک کے درمیان قانونی تجارت کو سہولت فراہم ہو۔ یہ معاہدہ اخراجات اور تاخیر میں کمی لاکر تجارت کو زیادہ موثر بنائے گا، جبکہ شفافیت اور برآمداتی مسابقت کو بھی فروغ دے گا۔



اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں دو طرفہ تعاون اساتذہ اور طلبہ کی نقل و حرکت کو فروغ دے گا اور مشترکہ تحقیق کو مزید مضبوط بنائے گا۔ اس کے ذریعے مہارتوں، روزگار کے مواقع اور تحقیقی معیار میں بہتری آئے گی، جبکہ نئے روزگار اور کاروباری مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

نتیجہ نمبر 16: نالندہ یونیورسٹی اور نیدرلینڈ کی یونیورسٹی آف گرونجن کے درمیان تعاون



نالندہ یونیورسٹی اور یونیورسٹی آف گرونجن کے درمیان تعاون ہندوستان اور نیدرلینڈ کے درمیان تعلیمی اور ادارہ جاتی شراکت داری کو مزید مضبوط بنائے گا۔ اس کے ذریعے طلبہ اور اساتذہ کو مشترکہ تعلیمی سرگرمیوں، تبادلے کے پروگراموں اور اشتراکی منصوبوں کے ذریعے عالمی سطح پر بہتر مواقع اور تجربات حاصل ہوں گے۔

یہ شراکت داری ابھرتے ہوئے تعلیمی شعبوں میں بین شعبہ جاتی تحقیق، تدریسی معاونت اور معلومات کے تبادلے کو بھی فروغ دے گی۔ اس کے علاوہ اس تال میل سے بین الاقوامی فنڈنگ کے مواقع تک رسائی آسان ہوگی، اختراعی نظام کو تقویت ملے گی، اور اعلیٰ تعلیم کے میدان میں صلاحیت سازی اور باصلاحیت افرادی قوت کی ترقی کو فروغ حاصل ہوگا۔

## نتیجہ نمبر 17: لیڈن یونیورسٹی لائبریری اور آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا کے درمیان باہمی تامل میل



لیڈن یونیورسٹی لائبریری اور آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا کے درمیان یہ تعاون تاریخی تحقیق، قدیم دستاویزات کے تحفظ اور ثقافتی تبادلوں کے میدان میں دو طرفہ شراکت داری کو مزید مضبوط بنائے گا۔ اس اقدام کے تحت چول عہد سے متعلق مشترکہ تحقیق کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، علمی تعاون کو فروغ ملے گا، اور قیمتی تاریخی ریکارڈوں و مخطوطات تک رسائی بہتر بنائی جائے گی۔ یہ اشتراک ثقافتی سفارت کاری کو مزید گہرا کرے گا اور ہندوستان کی عظیم تہذیبی اور آثارِ قدیمہ کی وراثت کے بارے میں عالمی سطح پر آگاہی بڑھانے میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔

مجموعی طور پر یہ تمام نتائج روایتی تعاون سے آگے بڑھ کر مستقبل رُخی اسٹریٹجک شراکت داری کی جانب پیش رفت کی علامت ہیں۔ یہ اقدامات مضبوط اقتصادی ترقی، تکنیکی پیش رفت اور عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے بہتر ہم آہنگی کے مشترکہ وژن کی عکاسی کرتے ہیں۔ فروغ پذیر ہند۔ نیدر لینڈ شراکت داری مستقبل میں اختراع پر مبنی عالمی تعاون کا ایک اہم ستون بننے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

## مستقبل سے ہم آہنگ ہند۔ نیدر لینڈ شراکت داری کی جانب گامزن

ہندوستان اور نیدر لینڈ بتدریج اپنی شراکت داری کو جامع اور مستقبل رُخی تعاون میں تبدیل کر رہے ہیں۔ ٹیکنالوجی، صاف توانائی، سیمی کنڈکٹر، آبی نظم، اختراع اور تجارت جیسے شعبوں میں دونوں ممالک کی باہمی صلاحیتیں گہرے تعاون کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہیں۔ دو طرفہ تعلقات کو “اسٹریٹجک پارٹنرشپ” کی سطح تک بلند کیا جانا بڑھتے ہوئے باہمی اعتماد اور مشترکہ عالمی ترجیحات کی عکاسی کرتا ہے۔ دونوں ممالک کے اقتصادی، تکنیکی اور عوامی روابط کو مزید مستحکم کرنے کے ساتھ، یہ شراکت داری پائیدار ترقی، مضبوط سپلائی چین اور بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینے میں موثر کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔

1. وزارت خارجہ (ہندوستان)

- [https://www.mea.gov.in/media-briefings.htm?dtl/41140/Transcript\\_of\\_Special\\_Briefing\\_by\\_MEA\\_on\\_the\\_Prime\\_Ministers\\_visit\\_to\\_UAE\\_Netherlands\\_Sweden\\_Norway\\_and\\_Italy\\_May\\_13\\_2026](https://www.mea.gov.in/media-briefings.htm?dtl/41140/Transcript_of_Special_Briefing_by_MEA_on_the_Prime_Ministers_visit_to_UAE_Netherlands_Sweden_Norway_and_Italy_May_13_2026)
- [https://www.mea.gov.in/press-releases.htm?dtl/41126/Visit\\_of\\_Prime\\_Minister\\_to\\_UAE\\_Netherlands\\_Sweden\\_Norway\\_and\\_Italy\\_May\\_15\\_20\\_2026](https://www.mea.gov.in/press-releases.htm?dtl/41126/Visit_of_Prime_Minister_to_UAE_Netherlands_Sweden_Norway_and_Italy_May_15_20_2026)
- [Brief on India-Netherlands Bilateral Trade & Investment - News | Embassy of India, The Hague, The Netherlands](https://www.mea.gov.in/briefings.htm?dtl/41140/Transcript_of_Special_Briefing_by_MEA_on_the_Prime_Ministers_visit_to_UAE_Netherlands_Sweden_Norway_and_Italy_May_13_2026)
- <https://www.indianembassynetherlands.gov.in/page/indian-community-in-netherlands/>
- [https://www.mea.gov.in/press-releases.htm?dtl/41155/Prime\\_Minister\\_calls\\_on\\_Their\\_Majesties\\_King\\_WillemAlexander\\_and\\_Queen\\_Maxima\\_of\\_the\\_Netherlands\\_May\\_16\\_2026](https://www.mea.gov.in/press-releases.htm?dtl/41155/Prime_Minister_calls_on_Their_Majesties_King_WillemAlexander_and_Queen_Maxima_of_the_Netherlands_May_16_2026)
- <https://www.mea.gov.in/bilateral-documents.htm?dtl/41161>

2. پریس انفارمیشن بیورو

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2261884@=3&lang=1>

3. ہندوستان میں نیدرلینڈز کا سفارت خانہ

- <https://www.netherlandsandyou.nl/web/india/w/the-netherlands-and-india-work-together-to-boost-the-semiconductor-industry>
- <https://www.netherlandsandyou.nl/web/india/themes/climate-energy>